P50 745

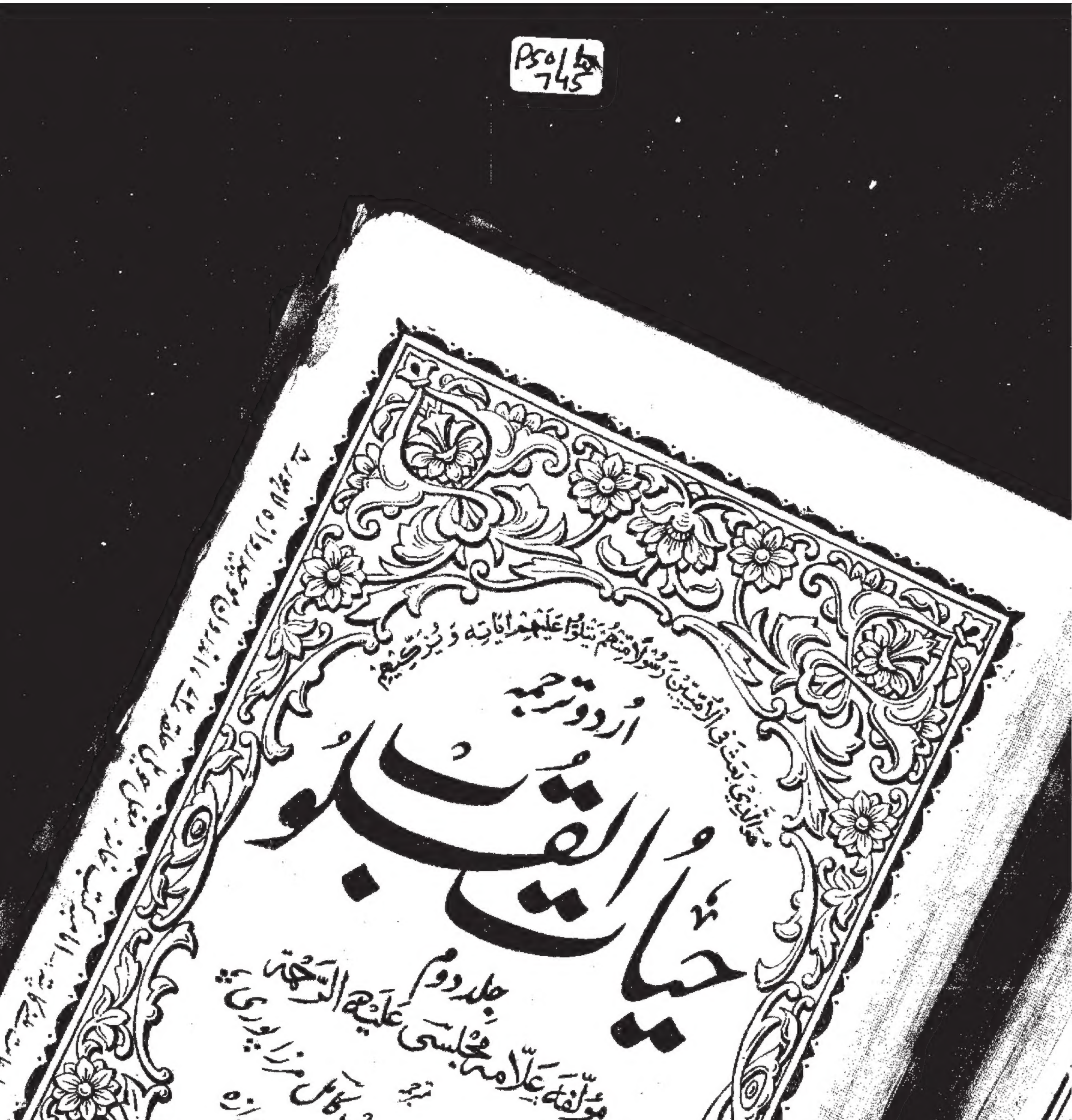

هو الذي بعث في الأميين رسولا منهم يتلوا عليهم آياته ويزكيهم

اردو ترجمہ

حیات القلوب

جلد دوم

مؤلفہ علامہ مجلسی علیہ الرحمۃ

مترجمہ

مولوی سید بشارت حسین صاحب کامل مرزاپوری

فرمائیں:۔ یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَیْــٴًـا وَّ لَا یَسْرِقْنَ وَ لَا یَزْنِیْنَ وَ لَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَ لَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ وَ لَا یَعْصِیْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۝ (پ ۲۸ آیت ۱۲ سورہ ممتحنہ) یعنی اے پیغمبرؐ جب تمہارے پاس مومنہ عورتیں آئیں تاکہ بیعت کریں ان باتوں پر کہ خدا کے ساتھ کسی کو شریک قرار نہ دیں گی، چوری نہ کریں گی، زنا نہ کریں گی اور اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی اور کسی پر بہتان اپنے ہاتھوں اور پیروں سے نہ باندھیں گی یعنی دوسروں کی اولاد کو اپنے شوہر سے منسوب نہ کریں گی اور تمہاری نافرمانی نہ کریں گی اور ہر امرِ نیک کو جس کا تم ان کو حکم دوگے عمل میں لاویں گی تو اُن سے بیعت لے لو اور خدا سے اُن کے واسطے آمرزش طلب کرو بیشک خدا بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے"۔ جب حضرتؐ نے یہ آیتیں پڑھ کر اُن کو سُنائیں تو ہند نے کہا ہم نے لڑکوں کو پال کر بڑا کیا اور تم نے اُن کو قتل کیا۔ ام حکیم بنتِ حارث بن ہشام نے جو عکرمہ پسر ابوجہل کی زوجہ تھی کہا یا رسولؐ اللہ وہ کون سا معروف (حکم) ہے جس کے بارے میں خدا نے فرمایا ہے کہ آپ کی مخالفت نہ کریں۔ حضرتؐ نے فرمایا مصیبتوں میں اپنے منہ پر طمانچے مت مارو، اپنے رخساروں کو زخمی مت کرو، اپنے بال مت نوچو اور گریبان نہ پھاڑو، اپنے لباس کو سیاہ مت کرو اور واویلا مت کرو۔ غرض انہی شرطوں پر اُن سے بیعت لی۔ پھر عورتوں نے کہا یا رسولؐ اللہ آپ سے ہم کس طرح بیعت کریں؟ حضرتؐ نے فرمایا میں عورتوں کے ہاتھوں پر ہاتھ نہیں رکھتا۔ پھر ایک پیالے میں پانی منگوایا اور اپنا دستِ مبارک اُس میں ڈال دیا اور نکال لیا اور فرمایا کہ اپنے ہاتھوں کو قدح میں داخل کرو، یہی تمہاری بیعت ہے۔ امامؑ نے فرمایا کہ جنابِ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دستِ طاہر اُس سے پاکیزہ تھا کہ نامحرم عورتوں کے ہاتھوں میں پہنچتا۔ شیخ طبرسی نے روایت کی ہے کہ حضرتؐ نے کوہِ صفا پر عورتوں سے بیعت لی۔ ہند جگر خوارہ ملعونہ چہرے پر نقاب ڈالے ہوئے عورتوں کے درمیان بیٹھی تھی اور حضرتؐ کی جانب سے خوفزدہ تھی۔ جب حضرتؐ نے فرمایا کہ میں تم سے اس شرط پر بیعت لیتا ہوں کہ شرک مت کرنا ہند نے کہا ہم سے شرطیں لیتے ہیں اور مردوں سے نہیں لیں۔ جب حضرتؐ نے فرمایا کہ چوری نہ کرنا تو ہند بولی کہ ابوسفیان ایک مردِ بخیل ہے اُس کے مال میں سے میں نے کچھ لے لیا ہے نہیں معلوم اُس نے وہ میرے لیئے حلال کیا یا نہیں۔ یہ سُنکر ابوسفیان نے کہا جو کچھ تُو نے چکی وہ بھی اور آیندہ جو اور لے گی وہ سب میں نے تیرے لیئے حلال کیا۔ حضرتؐ یہ سُنکر مسکرائے اور اُس کو پہچان کر فرمایا کہ تُو ہی ہند ہے عتبہ کی لڑکی۔ اُس نے کہا ہاں۔ جو کچھ گذر چکا اُسے معاف فرما دیجیئے تاکہ خدا آپ کو معاف کرے۔ پھر حضرتؐ نے فرمایا کہ زنا مت کرنا۔ ہند نے کہا کیا آزاد عورت بھی زنا کرتی ہے۔ یہ سُنکر عمر ہنسے اس لیئے کہ ایامِ جاہلیت میں اُس سے زنا کر چکے تھے اور ہند مشہور زنا کار تھی اور معاویہ زنا ہی سے پیدا ہوا تھا۔ پھر حضرتؐ نے فرمایا اپنی اولاد کو مت مار ڈالنا۔ ہند نے کہا ہم نے اپنی اولاد کو چھوٹے سے بڑا کیا اور آپؐ نے اُن کو قتل کیا۔ اور یہ اس سبب سے کہا تھا کہ بدر کی جنگ میں اُس کے بیٹے حنظلہ کو امیرالمومنینؑ نے قتل کیا تھا۔ پھر حضرتؐ نے یہ سُنکر تبسم فرمایا۔ پھر جب حضرتؐ نے فرمایا کہ کسی پر بہتان نہ لگانا ہند نے کہا بہتان ... اخلاق ... پسندیدہ کا حکم دیتے ہیں۔ جب حضرتؐ نے فرمایا کہ امرِ معروف

میں نافرمانی مت کرنا۔ ہند نے کہا ہم جب یہاں بیٹھے ہیں اُمید نہیں کہ آپ کی نافرمانی کریں گے۔

ابن شہر آشوب نے روایت کی ہے کہ روزِ فتحِ مکہ عثمان بن ابی طلحہ عبدی کعبہ کا دروازہ بند کر کے کوٹھے پر چلا گیا لوگوں نے اُس سے کہا کہ کنجی دے دے رسولِ خداؐ مانگ رہے ہیں۔ اُس نے کہا اگر میں جانتا کہ وہ خدا کے رسولؐ ہیں، تو کنجی اُن سے نہ روکتا۔ یہ سُنکر امیرالمؤمنینؑ کعبہ کی چھت پر گئے اور اُس کا ہاتھ مروڑ کر چابی چھین لی اور حضرتؐ کی خدمت میں حاضر کی۔ حضرتؐ نے دروازہ کھولا اور کعبہ میں داخل ہوئے اور دو رکعت نماز پڑھی۔ جب باہر نکلے تو عباسؓ نے اُن سے پُوچھا کہ چابی اس کو واپس دیں گے؟ اُس وقت یہ آیت نازل ہوئی اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا (پ ۵ آیت ۵۸ سورۃ النساء) (ترجمہ) اے ایمان والو خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ لوگوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دو۔" تو حضرتؐ نے عثمان کو بُلا کر کنجی اُس کو دے دی۔ جب اُس نے سنا کہ خدا نے یہ حکم دیا ہے تو وہ مسلمان ہو گیا۔

عیاشی نے حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے کہ روزِ فتحِ مکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قریش کے بُتوں کو مسجد سے باہر کر دیں اور توڑ ڈالیں۔ قریش کا ایک بُت کوہِ مروہ پر رکھا ہوا تھا اُنہوں نے حضرتؐ سے التجا کی کہ اُس کو نہ توڑیں۔ حضرتؐ نے تھوڑا تامل کیا پھر فرمایا کہ اُس کو بھی توڑ ڈالو۔ اُس وقت یہ آیت نازل ہوئی، وَلَوْلَاۤ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْــٴًـا قَلِیْلًا (پ ۱۵ آیت ۷۴ سورۃ بنی اسرائیل) اگر ایسا نہ ہوتا کہ ہم تم کو ثابت رکھتے بیشک نزدیک تھا کہ تم اُن کی جانب جُھک جاتے۔

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب حق تعالےٰ نے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ میں مبعوث فرمایا اور آپؐ نے اپنی دعوت علانیہ شروع کی اور اپنی دلیلیں ظاہر بظاہر بیان کرنا شروع کیں اور اُن کے بزرگوں کو بتوں کی پرستش میں ملامتیں کیں تو سب کے سب دشمنی پر تیار ہو گئے اور آنحضرتؐ کے ساتھ بُرے برتاؤ کرنے لگے اور مسجدوں اور مکانوں کو برباد و ضائع کرنے پر تُل گئے جن کو محمدؐ و علی علیہم السلام اور اُن کے دوستوں نے کعبہ کے گرد خدا کی عبادت اور اُس کے دین کی طرف دعوت دینے کے لیئے تعمیر کیا تھا۔ اور مشرکین نے ان کی ایذا دہی اور نقصان رسانی میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی اور آنحضرتؐ کو اس قدر ستایا کہ آپ کو مجبوراً مکہ معظمہ ترک کر کے مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت کرنا پڑی۔ اور مکہ سے روانگی کے وقت مکہ کی طرف مُنہ کر کے فرمایا کہ خدا جانتا ہے کہ میں تجھ کو دوست رکھتا ہوں۔ اگر تیرے ساکنین مجھ کو نہ نکالتے تو کسی شہر کو تجھ پر ترجیح نہ دیتا، اور دل سے کسی مقام کو پسند نہیں کرتا ہوں۔ تیری مفارقت مجھ پر بہت شاق ہے۔ اُسی وقت جبریلؑ نازل ہوئے، کہ خداوند بلند و برتر آپؐ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ بہت جلد آپؐ کو اس شہر میں واپس لائے گا آپ مظفر و منصور، عافیت و سلامتی کے ساتھ اور غالب ہو کر آئیں گے جیسا کہ فرمایا ہے اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ (پ ۲۰ آیت ۸۵ سورۃ القصص) "بیشک جس نے تم پر قرآن کا پہنچانا واجب کیا ہے یقیناً وہ تمہارے وطن میں تم کو واپس لائے گا۔ جب حضرتؐ نے خدا کے اس وعدہ کی خبر اپنے اصحاب کو دی اور اہلِ مکہ نے بھی سُنا، تو انہوں نے مذاق اُڑایا اور یہ بات یقین نہ کی کہ کبھی آنحضرتؐ مکہ کی طرف واپس آئیں گے۔ پھر خداوند عالم نے یہ اطلاع بھیجی کہ بہت جلد میں اہلِ مکہ پر تم کو فتحیاب کروں گا اور اُس شہر میں میرا حکم نافذ ہو گا۔ اور جلد مشرکین کو کعبہ